سوال

(08)قبروں پر کتابت کا حکم

جواب

السلام علیکم ورحمة اللہ وبرکاتہ

کیا میت کی قبر پر لوہے کی تختی یا بورڈ لگانا جائز ہے جس پر میت کے نام کی طرف منسوب آیات قرآنیہ اوراس کی تاریخ وفات وغیرہ لکھی ہوئی ہو؟

ابراہیم۔م۔ضرمائی

الجواب بعون الوهاب بشرط صحة السؤال

وعلیکم السلام ورحمة اللہ وبرکاتہ!

الحمد للہ، والصلاة والسلام علىٰ رسول اللہ، أما بعد!

میت کی قبر پر نہ آیات قرآنیہ لکھنا جائز ہے اورنہ ہی کچھ اوربات خواہ یہ چیزیں لوہے کی تختی پر لکھی ہوں یاکسی اورچیز پر۔کیونکہ جابر رضی اللہ عنہ کی حدیث کی رو سے نبیﷺ سے یہ ثابت ہے کہ:

((نهى أن يُجصَّص القبْر، وأن يُقعد عليه، وأن يُبنى عليه))

''رسول اللہﷺ نے قبروں کو پلستر کرنے اوران پر بیٹھنے سے اوران پر تعمیر کرنے سے منع فرمایا ہے۔''

امام مسلم نے اسے اپنی صحیح میں روایت کی ااورترمذی اورنسائی نے اسناد صحیح یہ اضافہ کیا ہے کہ ان پر لکھا بھی نہ جائے۔

ھذا ما عندي واللہ أعلم بالصواب

فتاویٰ دارالسلام

ج1